

## 42334 - اس نے قسم کھائی کہ راز ظاہر نہیں کرے گی لیکن بھول کر راز ظاہر کر دیا

### سوال

میری بیوی نے قسم کھائی کہ وہ اپنے سپیلی کے مابین راز کو ظاہر نہیں کرے گی، لیکن اس نے بھول کر اس راز کو ظاہر کر دیا، حالانکہ اس نے ظاہر نہ کرنے کی قسم اٹھائی تھی، تو کیا اس پر کفارہ واجب آتا ہے، یا کہ بھول عذر شمار ہو گا؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ کی بیوی شکریہ کی مستحق ہے کہ اس نے اس امانت اور راز کو ظاہر نہ کرنے کی حرص رکھی اور کوشش کی، اور اس کا بھول کر راز کو ظاہر کرنے میں کوئی کفارہ نہیں، کیونکہ کفارہ کے وجوب کے لیے تین شروط کا ہونا ضروری ہے:

پہلی شرط:

قسم کسی ایسے امر پر ہو جس کا انعقاد مستقبل میں ممکن ہو.

دوسری شرط"

قسم اپنے اختیار سے اٹھائے نہ کہ جبراً.

تیسری شرط:

قسم توڑنا، وہ اس طرح کہ اختیار اور قسم کی یاد دہانی کی حالت میں اس کام کو سرانجام دے جسے نہ کرنے پر قسم اٹھائی تھی، لہذا اگر اس نے جبراً یا بھول کر یا جہالت کی حالت میں قسم توڑ دی تو اس پر کفارہ نہیں ہے.

اس کی دلیل مندرجہ ذیل فرمان باری تعالیٰ میں ہے:

اے ہمارے رب اگر بھول جائیں یا ہم سے غلطی اور خطاء ہو جائے تو ہمارا مؤاخذہ نہ کرنا البقرة ( 286 ).

حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یقیناً میں نے ایسا کر دیا.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے:

"یقیناً اللہ عزوجل نے میری امت سے خطاء اور بھول چوک اور جس پر انہیں مجبور کر دیا جائے معاف کر دیا ہے"

اسے ابن ماجہ رحمہ اللہ نے سنن ابن ماجہ کتاب الطلاق حدیث نمبر ( 2043 ) میں روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابن ماجہ حدیث نمبر ( 1662 - 1664 ) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

واللہ اعلم .